آزاد جموں و کشمیر
محتسب سیکرٹریٹ
مظفرآباد

"ماحصل تحقیقات"

شکایت نمبر:۔ 342/2018 تاریخ رجوعہ:۔ 27-08-2018 تاریخ فیصلہ:۔ 25-04-2019

شکایت کنندہ:۔
ڈاکٹر محمد صفدر انجم ولد قادر بخش،
مکان نمبر A-123، سٹریٹ نمبر 5، محلہ پنجاب کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی،
لاہور کینٹ ضلع لاہور پاکستان۔

ایجنسی:۔
1- آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی،
مظفرآباد۔
2- یونیورسٹی آف پونچھ،
آزاد جموں و کشمیر راولاکوٹ۔

تحقیقاتی آفیسر کا نام وعہدہ:۔
راجہ رضوان علی ڈائریکٹر (سوئم)

Director
Mohtasib Secretariat
AJK Muzaffarabad

عنوان:۔ دلوائے جانے پنشن و دیگر واجبات۔

-1 شکایت کے واقعات اس طرح ہیں کہ شاکی سال 1982 میں ایجنسی اول میں بطور لیکچرار تقرر ہوا اور ازاں بعد ترقیاب ہو کر پروفیسر/ڈین فیکلٹی آف مینیجمنٹ سائنسز کے عہدہ سے سال 2018 میں ایجنسی دوئم کے زیر اہتمام ملازمت سے ریٹائر ہوا۔ دوران سروس شاکی یونیورسٹی آف ایگریکلچر راولپنڈی میں Deputation پر بھی تعینات رہا۔ ریٹائرمنٹ پر شاکی کو ایجنسی اول اور دوئم کی جانب سے NOC، Service Statement، گوشوارہ کٹوتیاں GPF وغیرہ فراہم کیا گیا جس سے شاکی پر عیاں ہوا کہ اس کی سالانہ ترقی 2006 Service Statement میں شامل نہیں کی گئی۔ معاملہ حکام بالا کے نوٹس میں لانے کے باوجود کوئی کارروائی نہ ہوئی جبکہ گوشوارہ GPF میں بھی بے شمار کٹوتیوں کا اندراج موجود نہ تھا جبکہ ہر دو ایجنسی ہاء کی جانب سے شاکی کا پنشن کیس بھی یکسو نہ کیا گیا جبکہ جناب صدر اور Higher Education Commission نے بھی اس بارے میں واضح ہدایات دی ہوئی تھیں ایجنسی اول نے =/1,10,000 روپے HBA کی مد میں وضع کر لیئے جبکہ یہی رقم ایجنسی دوئم پہلے ہی شاکی کے میڈیکل بل سے کاٹ چکی تھی۔ سال 11-2010 میں شاکی کو بطور پروفیسر آف پولٹری سائنسز فیکلٹی آف وٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز میں Winter Semester کی کلاسز پڑھانے پر مامور کیا گیا۔ ازاں بعد معاوضہ بے بنیاد اعتراضات لگا کر تاحال ادا نہ کیا گیا۔ ایجنسی دوئم نے شاکی کو ریٹائرمنٹ پر Transfer Grant اور TA-DA کی ادائیگی نہ کی۔ شاکی نے Service Statement کی درستگی اور پنشن کنٹریبوشن کا معاملہ یکسو کیئے جانے مبلغ =/1,10,000 روپے HBA کی مد میں زائد وضع کردہ واپس دلوانے، گوشوارہ GPF کی درستگی اور ادائیگی سالانہ ترقی سال 2006 اور Winter Semester معاوضہ مساوی دو بنیادی تنخواہ اور TA-DA و دیگر اخراجات بسلسلہ منتقلی فیملی در آبائی شہر لاہور دلوائے جانے کے علاوہ پنشن کیس یکسو ہونے تک اعلیٰ عدالتی فیصلہ جات کی روشنی میں Gross Salary دلوانے کی استدعا کی ہے۔

-2 شکایت پر ایجنسی اول (رجسٹرار یونیورسٹی آف آزاد جموں و کشمیر مظفرآباد) نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ شاکی کی خدمات مورخہ 01-07-2012 سے ایجنسی دوئم کو منتقل ہو چکی ہیں اس لیئے پہلے عرصہ کی ذمہ داری ایجنسی اول کی ہونے کی بناء Service Statement، GPF ریکارڈ، NOC وغیرہ ایجنسی اول نے جاری کیں۔ سالانہ ترقی 2006 کا معاملہ شاکی کی جانب سے بوساطت ایجنسی دوئم موصول ہونے پر زیر غور لایا جا سکتا ہے۔ شاکی سال 2018 میں ایجنسی دوئم سے ریٹائر ہوا۔ University of Poonch راولاکوٹ ایکٹ نمبر VIII سال 2014 کی دفعہ 3 ذیلی دفعہ 8 کے تحت جملہ حقوق و ذمہ داریاں بشمول پنشن کیموٹیشن و ماہوار پنشن ایجنسی دوئم کی ذمہ داری ہے۔ HBA بقایا جات کی وضعگی کا معاملہ زیر کار ہے جو تحت قواعد یکسو کیا جائے گا۔ Winter Semester معاوضہ

(جاری برصفحہ 02-)

آزاد جموں وکشمیر
محتسب سیکرٹریٹ
مظفرآباد

ایجنسی دوئم سے متعلقہ ہے - پنشن کیس کی یکسوئی میں تاخیر کی ذمہ داری کسی طور بھی ایجنسی اول پر عائد نہیں ہو سکتی بناء بریں شکایت خارج کی جائے جبکہ ایجنسی دوئم (ڈپٹی رجسٹرار یونیورسٹی آف پونچھ راولاکوٹ) نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا ہے کہ ایجنسی دوئم نے کسی طور شاکی کے کیس میں تاخیر نہ کی بلکہ تاخیر کی تمام تر ذمہ داری ایجنسی اول پر عائد ہوتی ہے جس نے اپنے حصہ کا پنشن کمیوٹیشن شیئر فنڈز کی کمی کے باعث ادا کرنے سے معذرت کی ہے جبکہ ایجنسی دوئم ریٹائرڈ ملازمین کو ماہانہ پنشن کی مد میں نہ صرف اپنا شیئر بلکہ ایجنسی اول کا شیئر بھی انسانی ہمدردی کی بنیاد پر ادا کر رہی ہے -اس سلسلہ میں جناب صدر اور Higher Educaiton Commission کی سطح سے صادر شدہ واضح فیصلہ جات موجود ہیں لیکن اس کے باوجود ایجنسی اول اپنے حصہ کا شیئر ادا نہیں کر رہی ہے -Winter Semester معاوضہ ایجنسی اول سے متعلقہ ہے جہاں تک شاکی کو Transfer Grant اور TA-DA بوقت ریٹائرمنٹ دیئے جانے کا تعلق ہے تو اس حوالہ سے متعلقہ قواعد ابھی تک ایجنسی دوم نے Adopt نہیں کیئے - اس بناء TA-DA کی ادائیگی ممکن نہ تھی - شاکی اگر Option دے تو ایجنسی دوم اپنے حصہ کی پنشن کمیوٹیشن کی ادائیگی کے لیئے تیار ہے -

-3 رپورٹ ہاء ایجنسیز پر شاکی نے اپنے جواب میں واضح کیا کہ ایجنسی اول اپنی ذمہ داری ایجنسی دوئم پر منتقل کر کے شاکی کو زیربار کر رہی ہے - شاکی 30-06-2012 تک ایجنسی اول کا مستقل ملازم تھا - تحت قانون براہ راست ایجنسی اول سے خط وکتابت کا مجاز ہونے کے باوجود ایجنسی دوئم کی وساطت سے خط وکتابت کی ہے - Service Statement کی درستگی نہ کی گئی ہے اور نہ ہی سالانہ ترقی 2006 دی گئی - پنشن کی ادائیگی کے واضح قواعد کی موجودگی میں ایجنسی اول خواہ مخواہ معاملہ الجھا رہی ہے - Winter Semester معاوضہ کے حوالہ سے بے بنیاد اعتراضات لگا کر تاحال ادائیگی نہیں کی گئی جبکہ اسی معاملہ میں پروفیسر محمد اختر قریشی کو Winter Semester معاوضہ کی ادائیگی فیصلہ محتسب کے نتیجہ میں عمل میں آچکی ہے -30-06-2012 تک پنشن شیئر کی ادائیگی بہرصورت ایجنسی اول کی ذمہ داری ہے جس سے ایجنسی مسلسل انکاری ہے - TA-DA کی ادائیگی شاکی کا بنیادی حق ہے جسے ایجنسی دوئم نے نظرانداز کر دیا - شاکی نے ہر دو ایجنسی ہاء سے متعلقہ حقوق ملازمت دلوائے جانے کی استدعا کی ہے -

Director
Mohtasib Secretariat
AJK Muzaffarabad

-4 معاملہ شکایت ، رپورٹ ہاء ایجنسیز ، جواب شاکی اور دستیاب ریکارڈ کا بغور جائزہ لیا گیا - ایجنسی اول کا یہ مئوقف سراسر غلط ، بے بنیاد اور قانون کے مغائر ہے کہ University of Poonch، راولاکوٹ ایکٹ VIII سال 2014 کی دفعہ 3 ذیلی دفعہ 8 کے تحت شاکی کو جملہ واجبات وغیرہ کی ادائیگی ایجنسی دوئم کی ذمہ داری ہے- اس حوالہ سے قبل ازیں شکایت نمبر 276,377,391/2018 میں فیصلہ ادارہ ہذا محررہ 14-03-2019 میں سیر حاصل جائزہ لیا جا چکا ہے اور یہ بھی واضح کیا جا چکا ہے کہ پنشن شیئر کے حوالہ سے قبل ازیں چیئرمین ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی زیر صدارت جملہ یونیورسٹیز کے وائس چانسلرز پر مشتمل کمیٹی کے اجلاس محررہ 13-04-2018 اور ازاں بعد جناب صدر/ چانسلر آف یونیورسٹیز آف آزاد جموں وکشمیر کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس محررہ 16-07-2018 میں یہ فیصلہ ہو چکا ہوا ہے کہ ایجنسی اپنے سابق ملازمین کے حق میں پنشن کمیوٹیشن شیئر کی دیگر یونیورسٹیز کو ادائیگی یقینی بنائے گی - ہر دو اجلاس ہاء میں یہ بھی واضح کیا گیا کہ یونیورسٹی آف آزاد جموں وکشمیر نے یہ امر تسلیم کیا ہوا ہے کہ ریٹائرڈ ملازم کے پنشن وکمیوٹیشن کے واجبات کے سلسلہ میں بھی یونیورسٹی آف آزاد جموں وکشمیر اپنے حصہ کی ادائیگی کی ذمہ دار ہے لیکن فنڈز کی کمی کے باعث معاملات کو یکسو نہ کر سکی -

یہ ایک مسلمہ اصول ہے کہ دوران ملازمت اپنے آخری ادارہ کے علاوہ کسی دیگر ادارہ میں کی گئی مدت ملازمت کے لحاظ سے پنشن کمیوٹیشن شیئر متعلقہ ادارہ نے ملازم کے آخری ادارہ کو فراہم کرنا ہوتا ہے جس کی وصولی

کے بعد متعلقہ آخری ادارہ اپنے ریٹائرڈ ملازمین کو پنشن /کمیوٹیشن کی ادائیگی عمل میں لاتا ہے لیکن ایجنسی اول کے انتظامی/ مالیاتی عہدوں پر تعینات آفیسران مروجہ قوانین/قواعد سے نابلد معلوم ہوتے ہیں جس کی بناء آئے روز مسائل پیدا ہورہے ہیں - جہاں تک =/1,10,000 روپے HBA کے بقایا جات کی میڈکل بل سے کٹوتی کا تعلق ہے تو یہ سراسر غلط طریقہ کار ہے - ریٹائرڈ ہونے والے ملازم کے ذمہ بقایا واجبات کی صورت میں ایسی وضعگی صرف پنشن کمیوٹیشن سے عمل میں آسکتی ہے - ایجنسی دوئم نے ایجنسی اول کی تحریک پر یہ کٹوتی کر کے واضح طور " بدانتظامی " کا ارتکاب کیا ہے - گوشوارہ GPF کے حوالہ سے شاکی نے کوئی واضح ثبوت فراہم نہ کیا اور نہ ہی کوئی گوشوارہ تقابلی جائزہ پیش کیا جس سے یہ اخذ کیا جا سکے کہ شاکی کی کون سی کٹوتی حتمی گوشوارہ میں درج نہ ہے اور اصل کٹوتی اور آخری گوشوارہ میں کتنی رقم کا فرق ہے - جہاں تک سالانہ ترقی 2006 کا تعلق ہے اس حوالہ سے بھی کوئی واضح ثبوت پیش نہیں کیا گیا تاہم معاملہ کے سرسری جائزہ سے یہ امر واضح ہوا کہ Pay Revision قواعد کے تحت شاکی کو سالانہ ترقی 2006 کا استحقاق حاصل نہ تھا لیکن ستم ظریفی کی انتہا یہ ہے کہ ایجنسی نے ایسے ہی ایک معاملہ میں ڈاکٹر امجد اعوان پروفیسر آف جیالوجی کو بروئے نوٹیفکیشن محررہ 30-12-2009 سالانہ ترقی دی ہوئی ہے اس لیئے انصاف کا تقاضا یہی ہے کہ شاکی کے ساتھ بھی مساوی سلوک کیا جائے - نوٹیفکیشن محررہ 30-12-2009 کا اقتباس بذیل ہے ،

Director
Mohtasib Secretariat
AJK Muzaffarabad

THE UNIVERSITY OF AZAD JAMMU & KASHMIR

MUZAFFARABAD

NOTIFICATION

Dated:30-12-2009

No. F-35(34th Sy) i-53(Part-II) 4404-10/2009. The Syndicate in its meeting held on 21th November, 2009, has approved to grant one Advance increment in lieu of loss of annual increment to Dr. M. Amjad Awan, Professor of Geology, w.e.f. 01-12-2004 subject to the condition that he will not claim the arrears.

Signed/-
(Prof.Dr. Muhammad Qayyum Khan)
Registrar

Winter Semester 2010-11 کے حوالہ سے قبل ازیں ڈاکٹر محمد اختر قریشی کی شکایت نمبر 149/2017 پر اجراء شدہ فیصلہ محررہ 19-04-2018 کے مطابق معاملہ کی واضح مماثلت کی بنیاد پر شاکی دو بنیادی تنخواہوں کا حقدار ہے - قبل ازیں اس معاملہ میں ایجنسی اول کی جانب سے اٹھائے گئے اعتراضات قابل عمل نہ ہیں - انتظامی/ مالیاتی آفیسران کی نااہلی ، غفلت ، لاپرواہی کی ذمہ داری Acadamic Staff کے ممبر شاکی پر عائد نہیں ہوتی اس طرح ایجنسی اول شاکی کے معاملات کے حوالہ سے واضح طور " بدانتظامی " کی مرتکب ہوئی ہے - پنشن کیس کی یکسوئی تک ماہانہ تنخواہ کی ادائیگی کی نسبت کوئی عدالتی فیصلہ شاکی نے بطور ثبوت پیش نہیں کیا اور نہ ہی کوئی حوالہ پیش کیا گیا اسلیئے شاکی کی یہ استدعا قابل پذیرائی نہ ہے TA-DA بل نسبت ریٹائرمنٹ کے حوالہ سے ایجنسی دوئم کے مئوقف سے بدیں وجہ اتفاق نہیں کیا جا سکتا کہ وفاقی حکومت اور حکومت آزاد جموں وکشمیر میں ریٹائر ہونے والے سرکاری ملازمین اور ان کے فیملی ممبران کو TA-DA اور گھریلو سامان کی منتقلی کے علاوہ تحت قواعد بنیادی تنخواہ کی ادائیگی عمل میں لائی جاتی ہے - ایجنسی دوئم کو بھی ہر دو حکومتوں میں سے کسی ایک حکومت کے قواعد پر تو بہر حال عمل کرنا ہے - چھ سال گزرنے کے باوجود اس حوالہ سے قواعد نہ اپنا کر اور شاکی کو TA-DA وغیرہ کی عدم ادائیگی کر کے ایجنسی دوئم بھی واضح طور " بدانتظامی " کی مرتکب ہوئی ہے -

-5 لہذا محتسب ایکٹ 1992 کی دفعہ 11 کے تحت ایجنسی اول کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ ،

(جاری برصفحہ -04)

آزاد جموں و کشمیر
محتسب سیکرٹریٹ
مظفرآباد

(الف) شاکی کی پنشن کنٹری بیوشن میں اپنے حصہ کی ادائیگی عمل میں لائے۔

(ب) HBA کی مد میں میڈیکل بل کے خلاف وضع کردہ رقم مبلغ=/1,10,000 روپے کی ادائیگی شاکی کے حق میں Refund کی جائے اور بعد از ادائیگی اگر یہ رقم واجب الادا ہو تو شاکی کی پنشن کنٹربیوشن سے وضع کرے۔

(ج) شاکی کی سالانہ ترقی 2006 کا معاملہ ڈاکٹر امجد اعوان کی مماثلت پر زیرِ غور لایا جائے۔

(د) شاکی کو دو کلاسز کے جز وقتی تدریسی معاوضہ (Winter Semester 2010-11) کی ادائیگی شاکی کی آخری تنخواہ کے مطابق عمل میں لائے۔

6- ایجنسی دوئم کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ وفاقی اور آزاد کشمیر میں نافذ العمل TA-DA قواعد کو ملحوظ رکھتے ہوئے شاکی کو اپنے آبائی شہر تک سفر کے لیئے تحت ضابطہ TA-DA اور دیگر واجبات کی ادائیگی عمل میں لائے۔ علاوہ ازیں شاکی کی یونیورسٹی آف ایگریکلچر راولپنڈی میں کی گئی Deputation Service کی پنشن کنٹربیوشن کے لیئے متعلقہ ادارہ سے رجوع کرتے ہوئے اس معاملہ کو یکسو کرے۔

ہر دو ایجنسی ہاء بالا ہدایت کی تعمیلی رپورٹ اندر 30 ایام ادارہ ہذا کو فراہم کریں۔

دستخط/-
(ظفر حسین مرزا)
محتسب
آزاد جموں و کشمیر

Director
Mohtasib Secretariat
AJK Muzaffarabad

مظفرآباد
تحریر 25/اپریل 2019